انہ خاتم النبیین لانبی بعدی

زار قادیان

فاتح قادیان

حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

http://www.anti-ahmadiyya.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج کل پنجاب میں قادیانی مذاکرہ کے متعلق مرزا صاحب کی اس پیشگوئی کا بہت چرچہ ہے جس میں ایک مصرع یہ ہے ع

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

اس پیشگوئی کو مرزا صاحب کی اُمت موجودہ جنگ اور موجودہ جنگ میں زار روس کی تخت سے معزولی پر چسپاں کر رہے ہیں۔ پھر لطف یہ ہے کہ مرزائی اُمت کی دونوں پارٹیاں ایک دوسرے سے بڑھ کر اس کام میں حصہ لے رہی اور خوشیاں منا رہی ہیں۔ جو لوگ اس خیال میں ہیں کہ لاہوری پارٹی والے مرزائیت میں نرم ہیں۔ انہیں اس واقعہ پر غور کرنا چاہئے۔ کہ اگر نرم ہوتے تو ایسے موقعہ پر خاموش رہتے۔ ان کی نرمی مرزائیت کے لحاظ سے نہیں ہے بلکہ کسی اور وجہ سے ہے۔

خیر ہم تو ان دونوں پارٹیوں کو ان معنی سے شاباش کہتے ہیں کہ باوجود باہمی سخت اختلاف کے ایک مشترک کام میں ایک دوسرے سے بڑھ کر سبقت کر رہے ہیں۔ سارے مسلمان بھائیوں کو اس سے سبق حاصل کر کے مشترک کاموں میں ہمیشہ مل جانا چاہئے۔

قادیان اور لاہور کے اخباروں کے علاوہ دونوں پارٹیوں کے سرگروہوں کی طرف سے ٹریکٹ (چھوٹے چھوٹے رسالے) بھی شائع ہوئے ہیں جن میں بڑے زور سے دعوے کیے گئے ہیں کہ ہمارے حضرت صاحب کی یہ پیشگوئی بڑی صفائی سے پوری ہوئی۔

اخبار اہلحدیث میں آج سے پہلے بھی متعدد دفعہ اس پر مضمون لکھے گئے ہیں۔ جن میں کافی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا صاحب کی یہ پیشگوئی موجودہ جنگ اور زار روس کے متعلق نہیں۔ مگر قادیانی مشن کی دونوں پارٹیاں اپنی عادت کے مطابق اہلحدیث کے اعتراضات کی طرف تو رُخ نہیں کرتیں۔ اپنی ہی کہی جاتی ہیں۔ اس لئے آج ہم ذرہ تفصیل سے لکھتے ہیں۔

http://www.anti-ahmadiyya.org

مرزا صاحب کی یہ پیشگوئی سب سے پہلے ۹/اپریل ۱۹۰۵ء کو شائع ہوئی۔ ۴/اپریل ۱۹۰۵ء کو پنجاب میں زلزلہ عظیمہ آیا۔ تو مرزا صاحب نے اپنے ایک اشتہار مورخہ ۵/اپریل ۱۹۰۵ء میں اس زلزلہ کو اپنا نشان بتایا۔ اور لوگوں کو اپنی طرف بلایا۔ اس کے بعد آپ نے ایک اشتہار مورخہ ۲۰/اپریل کو شائع کیا۔ جس کا نام تھا "النداء من وحی السماء" یعنی زلزلہ عظیمہ کی نسبت بار دوم وحی سے"

اس کے شروع میں لکھا:

"۹/اپریل ۱۹۰۵ء کو پھر خدائے تعالیٰ نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے۔ جو نمونہ قیامت اور ہوش ربا ہوگا" (مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۲۶)

پھر ایک اشتہار دیا جس کا نام ہے "زلزلہ کی خبر بار سوم" اس کے شروع میں لکھا ہے:

"آج ۲۹/اپریل ۱۹۰۵ء کو پھر خدائے تعالیٰ نے مجھے دوسری مرتبہ زلزلہ شدیدہ کی نسبت اطلاع دی...... درحقیقت یہ سچ ہے اور بالکل سچ ہے کہ وہ زلزلہ اسی ملک پر آنے والا ہے۔ جو پہلے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل میں گذرا۔" (مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۳۵)

یہ اقتباسات صاف بتلا رہے ہیں کہ وہ زلزلہ عظیمہ یہی ہے جس کو اُردو میں بھونچال کہتے ہیں۔ یہی مرزا صاحب اور ان کے الہام کنندہ کی مراد تھی۔

اسی مضمون کو مرزا صاحب نے اپنی کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم میں بصورتِ نظم شائع کیا جس کے چند ابیات یہ ہیں:

ایک نشاں ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر اور مرغزار
آئے گا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ ہو گا یہ کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہو گا تو ہو گا اس گھڑی با حالِ زار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۲۰۔ خزائن ج ۲۱ ص ۱۵۱، ۱۵۲)

http://www.anti-ahmadiyya.org

پہلے شعر میں جولفظ آج ہے اس کے نیچے لکھا ہے''تاریخ امروزہ ۱۵/اپریل ۱۹۰۵ء''
اس سے ثابت ہوا کہ یہ پیشگوئی وہی ہے جو زلزلہ عظیمہ ۴/اپریل ۱۹۰۵ء کے اردگرد آپ نے کی تھی۔

مرزا صاحب کی عادت مبارکہ تھی کہ اپنی الہامی پیشگوئیوں کو اِدھر اُدھر گھمایا کرتے تھے۔اس لئے دانشمند لوگوں نے اعتراض کیا کہ یہ پیشگوئی گول مول ہے۔اس کو صاف کرنا چاہئے تاکہ اس کے وقوعہ پر کسی قسم کا اختلاف نہ ہو۔جواب میں مرزا صاحب نے لکھا:

''آپ خود سوچ لیں کہ یہ پیشگوئی گول مول کیسے ہوئی جبکہ صریح اس میں زلزلہ کا نام بھی موجود ہے اور یہ بھی موجود ہے کہ اس میں ایک حصہ ملک کا نابود ہو جائے گا اور یہ بھی موجود ہے کہ وہ میری زندگی میں آئے گا اور اس کے ساتھ یہ بھی پیشگوئی ہے کہ وہ ان کے لئے نمونۂ قیامت ہوگا جن پر یہ زلزلہ آئے گا اور اگر یہ گول مول ہے تو پھر کھلی کھلی پیشگوئی کس کو کہتے ہیں؟''(ضمیمہ براہین حصہ پنجم ص ۹۰۔خزائن ج ۲۱ ص ۲۵۰)

یہ اقتباس اپنا مضمون صاف بتلا رہا ہے کہ وہ زلزلہ موعودہ بھونچال ہوگا اور ہمارے ملک پنجاب میں ہوگا۔اور مرزا صاحب کی زندگی میں ہوگا۔(بہت خوب) اسی مضمون کو اور واضح کرنے کے لئے مرزا صاحب اسی کتاب کے صفحہ ۹۷ پر یوں رقم طراز ہیں:

''اب ذرہ کان کھول کر سن لو کہ آئندہ زلزلہ کی نسبت جو میری پیشگوئی ہے اس کو ایسا خیال کرنا کہ اس کے ظہور کی کوئی بھی حد مقرر نہیں کی گئی۔یہ خیال سراسر غلط ہے جو محض قلت تدبر اور کثرت تعصب اور جلد بازی سے پیدا ہوا ہے کیونکہ بار بار وحی الٰہی نے مجھے اطلاع دی ہے کہ وہ پیشگوئی میری زندگی میں اور میرے ہی ملک میں اور میرے ہی فائدہ کے لئے ظہور میں آئے گی۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۷۔خزائن ج ۲۱ ص ۲۵۸)

(بہت خوب) یہ اقتباس بھی اپنا مضمون بتلانے میں صاف ہے کہ ۴/اپریل ۱۹۰۵ء کا زلزلہ عظیمہ پنجاب میں بڑا دہشت ناک تھا۔اس کے بعد ہی مرزا صاحب نے ایک اور سخت زلزلہ کی پیشگوئی جڑ دی۔تو اخباروں میں مرزا صاحب کے برخلاف گورنمنٹ کو توجہ دلائی گئی کہ ان کی ایسی پیشگوئیوں سے لوگوں میں وحشت اور دہشت پیدا ہوتی ہے۔اس کے دفعیہ کے لئے مرزا صاحب نے ایک مضمون لکھا۔جس کا نام ہے''ضروری گذارش لائق توجہ گورنمنٹ''۔اس میں آپ نے اس الزام کا جواب دیا۔انصاف سے ماننا پڑتا ہے کہ معقول جواب دیا۔چنانچہ آپ کے

http://www.anti-ahmadiyya.org

الفاظ یہ ہیں:

''جس آنے والے زلزلہ سے میں نے دوسروں کو ڈرایا اس سے پہلے میں آپ ڈرا۔ اور اب تک قریباً ایک ماہ سے میرے خیمے باغ میں لگے ہوئے ہیں۔ میں واپس قادیان میں نہیں گیا۔ کیونکہ مجھے معلوم نہیں کہ وہ وقت کب آنے والا ہے۔ میں نے اپنے مریدوں کو بھی اپنے اشتہارات میں بار بار یہی نصیحت کی کہ جس کی مقدرت ہو اسے ضروری ہے کہ کچھ مدت خیموں میں باہر جنگل میں رہے اور جو لوگ بے مقدرت ہیں وہ دعا کرتے رہیں کہ خدا ہمیں اس بلا سے بچاوے۔ پس میری نیک نیتی پر اس سے زیادہ کون گواہ ہو سکتا ہے کہ اسی خیال سے میں مع اہل وعیال اور اپنی تمام جماعت کے جنگل میں پڑا ہوں اور جنگل کی گرمی کو برداشت کر رہا ہوں۔''

(مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۴۰)

اس حوالہ سے روزِ روشن کی طرح ظاہر ہے کہ اس پیشگوئی سے مرزا صاحب کی مراد یہی تھی کہ سخت بھونچال آئے گا جس سے مکانات گر جائیں گے اور تمام ملک برباد اور تباہ ہو جائے گا۔

اسی کی تائید مرزا صاحب کی مندرجہ ذیل عبارت سے بھی ہوتی ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

''(خدا نے) پھر فرمایا۔ بھونچال آیا اور شدّت سے آیا۔ زمین تہ و بالا کر دی۔ یعنی ایک سخت زلزلہ آئے گا اور زمین کو یعنی زمین کے بعض حصوں کو زیر و زبر کر دے گا جیسا کہ لوط کے زمانہ میں ہوا۔'' (الوصیت ص ۱۴۔ خزائن ج ۲۰ ص ۳۱۵)

پھر ایک مقام پر اس زلزلہ عظیمہ موعودہ کا زمانہ بھی مقرر کرنے کو فرمایا:

''خدا تعالیٰ کا الہام ایک یہ بھی ہے۔ پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زلزلہ موعودہ کے وقت بہار (یعنی موسم بہار) کے دن ہوں گے اور جیسا کہ بعض الہامات سے سمجھا جاتا ہے غالباً وہ صبح کا وقت ہو گا یا اس کے قریب'' (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم حاشیہ ص ۹۷۔ خزائن ج ۲۱ ص ۲۵۸)

ان سارے حوالجات سے ثابت ہوا کہ وہ زلزلہ عظیمہ جو کبھی کسی نے نہ دیکھا نہ سنا نہ کسی کے دل پر گذرا جس کی شان اور کیفیت یہ ہو گی کہ:

زار بھی ہو گا تو ہو گا اس گھڑی باحالِ زار

وہ واقعی بھونچال ہو گا اور اسی ملک پنجاب میں ہو گا اور مرزا صاحب کی تصدیق کے لئے ان کی زندگی میں ہو گا۔

اب ہم یہ بتلاتے ہیں کہ یہ پیشگوئی کوئی قابل خوف و ہراس نہیں کیونکہ یہ زلزلہ مرزا

http://www.anti-ahmadiyya.org

صاحبؒ کی زندگی میں ہو چکا ہے۔ جس کو مرزا صاحب نے بھی مان لیا تھا کہ ہاں یہی ہے۔ غور سے سنئے:

۲۸رفروری ۱۹۰۶ء کی رات کو ایک بجے کے قریب ایک زلزلہ آیا تھا۔ جس میں ایک قسم کی ضرب اور گونج بھی تھی۔ جس سے معمولی نیند والے بیدار بھی ہو گئے ہوں گے۔ غرض وہ ایسا تھا کہ آج کسی کو شاید یاد بھی نہ ہو۔ مرزا صاحب نے کمال دور اندیشی سے سوچا کہ آئندہ کو خدا جانے اتنا بھی ہو یا نہ ہو۔ اس لئے اسی پر فیصلہ کرنا مناسب ہے۔ چنانچہ آپ نے ایک اشتہار دیا۔ جس کی سرخی تھی ''زلزلہ کی پیشگوئی'' اس کے شروع میں لکھا:

''اے عزیزو! آپ لوگوں نے اس زلزلہ کو دیکھ لیا ہوگا جو ۲۸رفروری ۱۹۰۶ء کی رات کو ایک بجے کے بعد آیا تھا۔ یہ وہی زلزلہ تھا جس کی نسبت خدا تعالیٰ نے اپنی وحی میں فرمایا تھا ''پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی...... الحمد للہ والمنۃ'' اسی کے مطابق عین بہار کے ایام میں یہ زلزلہ آیا۔''

(۲۔ مارچ ۱۹۰۶ء۔ مجموعہ اشتہارات ج۳ ص ۵۴۸)

یہ اقتباس صاف بتلاتا ہے کہ مرزا صاحب کا موعودہ زلزلہ عظیمہ جس کی بابت یہ مصرع تھا:

ع زار بھی ہوگا تو ہوگا اس وقت باحالِ زار

یہ انہی کی زندگی میں ہو چکا۔ اب اس کا انتظار یا خوف کرنا یا کسی اور واقعہ پر اس کو چسپاں کرنا خود مرزا صاحب کے منشاء کے خلاف ہے۔ ہاں یہ امر بے شک قابل غور ہے کہ ایسا زلزلہ عظیمہ شدیدہ ہائلہ وغیرہ وغیرہ ایک معمولی زلزلہ کی صورت میں کیوں نمودار ہوا جس کی بابت یہ کہنا چاہئے کہ:

کوہ کندن وکاہ برآوردن

سو اس کا جواب بہت آسان ہے کہ یہ بھی مرزا صاحب کی برکت ہے کہ اتنا بڑا عذاب ایک جھٹکے میں دنیا سے ٹل گیا۔ کیا سچ ہے۔

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بھگارتے
وہ ساری ان کی شیخی جھڑی دو گھڑی کے بعد

......☆......

http://www.anti-ahmadiyya.org